

49945- بیوی اپنے ہاتھ نہ چھپائے تو کیا اسے طلاق کی دھمکی دینی چاہیے؟

سوال

اگر شروع سے ہی میرے کھنے پر بیوی اپنے ہاتھ نہ چھپائے اور ایسا کرنے سے انکار کر دے تو کیا کروں، اور اگر میں اسے طلاق کی دھمکی دوں تو آپ کا کیا کہتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

ہم سوال نمبر (11774) اور (21536) کے جوابات میں عورت کے چہرے اور ہاتھ چھپانے کا حکم بیان کر چکے ہیں کہ عورت اجنبی مرد کے سامنے نہ ہمیں کر سکتی۔

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بیوی پر اپنے خاوند کی اطاعت واجب کی ہے، اور خاوند کو بیوی پر نگران اور حکمران بنایا ہے کہ وہ اسے حکم دے اور اس کی راہنمائی کرے اور اس کی دیکھ بھال کرے جس طرح ایک حاکم اپنی رعایا کی دیکھ بھال کرتا ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مرد کو کچھ جسمانی اور عقلی خصائص سے نوازا ہے جو عورت کو نہیں دیں، اور اسی طرح مالی خصوصیات بھی عطا کی ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس لیے کہ انہوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے﴾۔ النساء (34)۔

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

”علی بن ابی طلحہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

قولہ تعالیٰ : ”الرجال قوامون علی النساء“ یعنی وہ ان عورتوں پر حاکم ہیں، عورت ان امور میں اپنے خاوند کی اطاعت کر گی جس میں اللہ نے اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس کی اطاعت یہ ہے کہ عورت اپنے خاوند کے اہل و عیال کے ساتھ احسان کرنے والی ہو اور مال کی حاظۃت کرے“

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (1/492)۔

اگر بیوی اپنے خاوند کی اطاعت نہیں کرتی اور اس کی خلافت کرتی ہے تو خاوند کو چاہیے کہ وہ اس کے ساتھ بترنگ و بھی معاملہ کرے جو اللہ نے قرآن مجید میں بیان کیا ہے سب سے پہلے بیوی کو خاوند کی نافرمانی کرنے کے گناہ اور سزا کے بارہ میں وعظ و نصیحت کرے۔

اگر اس سے کوئی فائدہ نہ ہو تو پھر اس کے بعد والے حکم پر عمل کرتے ہوئے اسے بستر میں علیحدہ کر دے، اور اگر یہ بھی کوئی فائدہ نہ دے تو پھر اسے بلکل چکلی مار کی سزا دے، اور اس کے ساتھ اسے طلاق کی دھمکی دینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور جن عورتوں کی تھیں بد دماغی کا خدشہ ہو تو انہیں وعظ و نصیحت کرو، اور انہیں بستروں میں طیبہ چھوڑو، اور انہیں مار کی سزا دو﴾۔ النساء (34)۔

شیخ عبدالرحمٰن السعدی رحمہ اللہ کئیتے ہیں :

"اور جن عورتوں کی تمیں بد دامنی کا خدشہ ہو"

یعنی وہ اپنے خاوندوں کی اطاعت کرنے کی بجائے قولی یا فعلی طور پر نافرمانی کرنے لگیں تو انہیں آسان سے آسان طریقہ سے ادب سکھائے۔

"انہیں وعظ و نصیحت کرو"

یعنی ان کے سامنے خاوند کی اطاعت اور اس کی نافرمانی میں اللہ کا حکم بیان کرو، اور انہیں اطاعت و فرمانبرداری کی ترغیب دلاؤ، اور معصیت و نافرمانی سے ڈراؤ، اگر وہ نافرمانی سے باز آجائی ہے تو یہی مطلوب تھا، اور اگر بازنہیں آتی تو پھر خاوند سے بستر میں علیحدہ کر دے کہ اس کے ساتھ بستر میں مت سوئے، اور نہ ہی اس سے مجامعت کرے حتیٰ کہ مقصود حاصل ہو جائے، اور اگر اس سے بھی مقصود حاصل نہ ہو تو پھر اسے بلکی چکلی مار کی سزا دے اگر ان تین امور میں سے کسی ایک کے ذریعہ مقصود حاصل ہو جائے اور وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو پھر:

"تو تم ان پر کوئی راہ مت تلاش کرو"

یعنی تم جو چاہتے تھے وہ حاصل ہو چکا اس سے اب انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا چھوڑ دو اور ماضی پر انہیں عار مت دلاؤ اور ان عیبوں پر اس کی تتفیص مت کرو جنہیں یاد کرنے سے نقصان ہو اور شر و برائی پیدا ہوئی ہو

دیکھیں: تفسیر السعدی (142).

لیکن نرمی و شفقت و محبت ضروری ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ رفیق و رحمٰل ہے اور رحمٰلی و رفق کو پسند کرتا ہے، اور رحمٰلی و نرمی پر نہیں، اور وہ کچھ عطا کرتا ہے جو نرمی و رحمٰلی کے علاوہ کسی اور پر نہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2593).

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمان ہے:

"بلاشبہ جس چیز میں بھی نرمی و رحمٰلی آجائی ہے اسے خوبصورت بنادیتی ہے، اور جس چیز سے بھی نرمی و رحمٰلی چھین لی جائے تو وہ اسے خرب و بد صورت کر دیتی ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2594).

زانہ: یعنی اسے خوبصورت بنادیتی ہے۔

شانہ: یعنی اسے عیب دار کر دیتی ہے۔

واللہ عالم۔